



بھارتی چناؤ کمیشن

صدارتی انتخاب 2017 دیں یا نہ دیں، انتخابی کمیشن کی وضاحت

Posted On: 06 JUL 2017 7:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی 6 جولائی ؛ موجودہ صدارتی انتخاب 2017 سلسلے میں ووٹ دینے والوں کے ذہن میں بعض خدشات پیدا ہو گئے ہیں کہ آیا اگر کسی سیاسی پارٹی کے رکن نہ ہوں، سیاسی پارٹی کے فیصلے کے خلاف ووٹ دیا، تو اسے ہندوستان کے آئین کی دفعہ 10 کے تحت نا اہل ہونے کے عمل کا سامنا تو نہ بن کرنا پڑے گا یا سیاسی پارٹی پر اس طرح کا فیصلہ کرنے کے کوئی جرمانہ تو نہ بن جائے گا۔ وہ اپنے ارکان سے کسی خاص طریقے پر ووٹ دینے کیلئے کہہ پایا بالکل ہی ووٹ نہ دینے کیلئے کہے۔ ماضی میں بھی صدارتی انتخاب کے مواقع پر اس طرح کے خدشات پیدا ہو چکے ہیں۔ انتخابی کمیشن نے ماضی میں بھی پریس نوٹ کے ذریعے اس سلسلے میں وضاحت کی ہے، جسے عام اطلاع کیلئے ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کے صدر جمہوری کے انتخاب کے تعلق سے کمیشن کی وضاحت کرتا ہے کہ ایوان نمائندگان اور ریاستی قانون ساز مجلسوں کی طرح ہی صدر جمہوری کے انتخاب میں ووٹ دینا لازمی نہ بنے۔ ووٹ دینے والے کے ووٹ دینے کے حق کی تشریح تعزیرات ہند کی دفعہ 171 (ج) میں کردی گئی ہے۔ اس کے تحت صدارتی انتخاب میں ووٹ دینے والے ہر شخص کو یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی امیدوار کو ووٹ دے اور اگرچا ہے، تو کسی کو بھی ووٹ نہ دے۔ اس حق کا اطلاق سیاسی پارٹیوں پر بھی ہوتا ہے اور انہیں یہ حق آزادی ہے کہ وہ کسی امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کی تشہیر کریں یا اپنے کارکنوں سے اپیل کریں کہ وہ ووٹنگ سے گریز کریں۔ البتہ سیاسی پارٹیاں اپنے ممبروں کو یہ دہشت یا وہ پ جاری نہ بن کر سکیں کہ وہ کسی خاص طریقے پر ووٹ دیں یا بالکل ووٹ نہ دیں۔ ایسا کرنا تعزیرات ہند کی دفعہ 71 (ج) کے خلاف ہوگا۔

(م ن ج - ک ا - 06.07.2017)

U - 3080

WC :324

(Release ID: 1494775) Visitor Counter : 2

